This question paper contains 7 printed pages]

Your Roll No.......................

4527

B.A. (PROGRAMME)/I **C**

(Language Course)

(L)

URDU LANGUAGE (B)—Paper I

(For Candidates who Studied Urdu upto 10th Level)

(Admission of 2005 and onwards)

Time : 3 *Hours* *Maximum Marks* : 75

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

۱۔ درج ذیل نثری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق

وسباق کیجیے: ۱۵

(الف)

قومی یکجہتی کے بارے میں مختلف نظریے ہیں اور ہو سکتے ہیں۔

ایک نقطہء نظر ''یک رنگی'' کا بھی ہے۔ آج کثرت سے ایسے

رجعت پسند موجود ہیں جو تاریخ کے پہیے کو دو ڈھائی ہزار سال

P.T.O.

پیچھے کی طرف لے جانا چاہتے ہیں۔ وہ کثرت کو مٹا کر وحدت قائم کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن جو لوگ اپنی تہذیبی تاریخ کا ایک غیر جانب دار اور متوازن نقطہء نظر رکھتے ہیں۔ وہ ''یک رنگی'' پر ''جلوہء صد رنگ'' کو ترجیح دیتے ہوئے ''ہر رنگ میں بہار کا اثبات'' چاہتے ہیں۔ یہ حسن اتفاق ہے کہ ہماری قومی یکجہتی کی اعلیٰ کونسل نے شری نہرو کی قیادت میں ''کثرت میں وحدت'' کو قومی یکجہتی کی اساس قرار دیا ہے چنانچہ اردو زبان و ادب کی بقا اور ارتقا کا جواز اسی نقطہء نظر سے تلاش کیا جائے گا۔

(ب)

اصلی شاعر وہی ہے جس کو سامعین سے کچھ غرض نہ ہو لیکن جو لوگ بہ تکلف شاعر بنتے ہیں ان کا بھی فرض ہے کہ ان کے اندازِ کلام

سے یہ مطلق نہ پایا جائے کہ وہ سامعین کو مخاطب کرنا چاہتے ہیں۔ ایک ایکٹر کو خوب معلوم ہے کہ بہت سے حاضرین اس کے سامنے موجود ہیں لیکن اگر ایکٹ کی حالت میں وہ اس علم کا اظہار کردے تو سارا پارٹ غارت ہو جائے گا۔ شاعر اگر اپنے نفس کے بجائے دوسروں سے خطاب کرتا ہے، دوسروں کے جذبات کو ابھارنا چاہتا ہے، جو کچھ کہتا ہے، اپنے لئے نہیں بلکہ دوسروں کے لئے کہتا ہے۔ تو شاعر نہیں بلکہ خطیب ہے۔ اس سے واضح ہوگا کہ شاعری تنہا نشینی اور مطالعہء نفس کا نتیجہ ہے، بخلاف اس کے خطابت لوگوں سے ملنے جلنے، راہ و رسم رکھنے کا ثمرہ ہے اگر شخص کے اندرونی احساسات تیز اور مشتعل ہیں تو وہ شاعر ہو سکتا ہے۔ لیکن خطیب کے لئے ضروری ہے کہ دوسروں کے جذبات اور احساسات کا نباض ہو۔

۲۔ درج ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے: ۱۵

(الف)

اے شعر! دل فریب نہ ہوتو، تو غم نہیں
پر تجھ پہ حیف ہے جو نہ ہو دل گداز تو
صنعت پہ ہو فریفتہ عالم اگر تمام
ہاں سادگی سے آئیو اپنی نہ باز تو
جوہر ہے راستی کا اگر تیری ذات میں
تحسینِ روزگار سے ہے بے نیاز تو
حسن اپنا گر دِکھا نہیں سکتا جہان کو
آپے کو دیکھ! اور کر اپنے پہ ناز تو
تو نے کیا ہے بحرِ حقیقت کو موج خیز
لہریں اٹھانے والا طوفان اٹھانے والا
دھوکے کا غرق کر کے رہے گا جہاز تو

(ب)

لائی حیات، آئے، قضا لے چلی چلے
اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے

ہو عمرِ خضر بھی، تو کیا معلوم وقتِ مرگ
ہم کیا رہے یہاں، ابھی آئے ابھی چلے

ہم سے بھی اس بساط پہ کم ہوں گے، بد قمار
جو چال ہم چلے سو نہایت بُری چلے

بہتر تو ہے یہی کہ نہ دُنیا سے دل لگے
پر کیا کریں جو کام نہ بے دل لگی چلے

لیلیٰ کا ناقہ، دشت میں، تاثیرِ عشق سے
سن کر فغانِ قیس، بجائے حُدی چلے

۳۔ ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر مضمون تحریر کیجیے: ۱۵

(الف) بے روزگاری کا مسئلہ

(ب) تہواروں کی اہمیت

(ج) پسندیدہ فنکار

۴۔ درج ذیل میں سے صرف تین کی تعریف مع مثالوں کے دیجیے: ۱۵

مرثیہ، قصیدہ، غزل، نظم، مجاز مرسل، تضاد، تشبیہ۔

۵۔ تہذیب الاخلاق کے مقاصد پر ایک مضمون لکھیے۔ ۵

یا

بڑے گھر کی بیٹی کا خلاصہ اپنے لفظوں میں بیان کیجیے۔

۶۔ نثر اور اس کی قسمیں کون کون سی ہیں؟ اظہار خیال کیجیے۔ ۵

یا

اسمٰعیل میرٹھی کی نظم 'بارش کا پہلا منظر' کا خلاصہ لکھیے۔

٧۔ رامائن کا ایک سین کی روشنی میں چکبست کی نظم نگاری پر ایک مضمون لکھیے۔ ۵

یا

مرزا غالب کی شاعری کی خصوصیات بیان کیجیے۔